



سوال

(132) ہم بستر ہونے سے غسل واجب ہو جاتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا میری بیوی پر غسل جنابت لازم ہوگا جبکہ ہم ہم بستر ہوں اور دخول ہو جائے مگر رحم میں انزال نہ ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس پر غسل جنابت ہوگا جب دخول ثابت ہو جائے، کم ہو یا زیادہ، کیونکہ حدیث میں ہے:

إِذَا عَلَسَ بَيْنَ شُعْبَيْهِ الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَذَبَهَا فَتَدَّ وَجَبْنَا لِفُغْلٍ وَإِنْ لَمْ يَنْزِلْ

”جب مرد اپنی اہلیہ کے چار شاخوں میں بیٹھے اور اس کے ساتھ کوشش کرے تو غسل واجب ہو گیا خواہ انزال نہ بھی ہو۔“ (صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب اذا التقى الختانان، حدیث: 291 و صحیح مسلم، کتاب الحيض، باب نضح الماء من الماء، حدیث: 348 - سنن النسائي، کتاب الطهارة، باب وجوب الغسل اذا التقى الختانان، حدیث: 191 -)

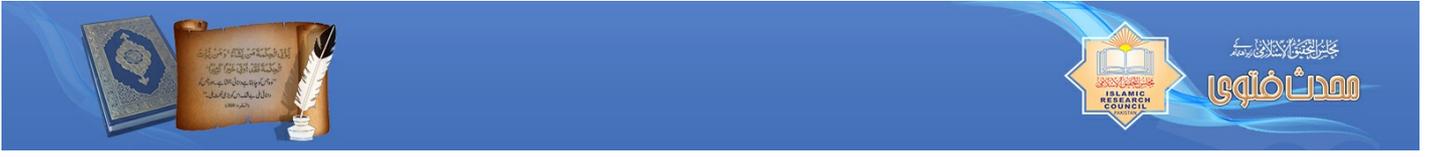
اور دوسری حدیث میں ہے:

”جب دو نکتے مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔“ (سنن ابن ماجہ، کتاب الطهارة وسننھا، باب ما جاء في وجوب الغسل اذا التقى الختانان، حدیث: 608 و مسند احمد بن حنبل، 239/6، حدیث: 26067 -)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا

صفحہ نمبر 172



محدث فتویٰ